MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

گذر ہمارا نہ بلوائے عام میں ہووے
کہ شمر کو داخلہ ہم سب کا شام میں ہووے

[illegible]

چلاتے ہیں کہیں سب کہ لشکر آتا ہے
علی کی بیٹیوں کو قید کرکے لاتا ہے

[illegible]

ملا تھا زور علی جانب خدا اس سے
شہید کر لیا اس شخص نے دغا سے اسے

[illegible]

امام مر گئے ہمکو قضا نہیں آئی
تمھاری کانوں نہیں عمل کی صدا نہیں آئی

[illegible]

کہ شہ کے بھائیوں کے منہ پہ سر اتاری ہیں
نواسے حیدر صفدر کے منہ پہ ماری ہیں

[illegible]

سنا ہے جس گھڑی اس تشنہ کام کو مارا
تو میں نے جانا کہ شاہ انام کو مارا

[illegible]

جو درد دل میں ہے بیدرد جانتے کب ہیں
ہیں ان سے لاکھ کہوں مجھکو مانتے کب ہیں

[illegible]

اگر اک قطرہ بھی دونوں کو پانی ملجاتا
زمین کانپتی دہشت سے چرخ ہلجاتا

[illegible]

کہ شہ کے ہاتھوں پہ اصغر کو تیر مارا تھا
نہر میں خون کی ڈوبا وہ ماہ پارا تھا

www.emarsiya.com

[illegible]

سر بریدہ شبیر نذر انہیں دونگا
وہی ملیگا تجھے جو کہ اس سے مانگو نگا

[illegible]

یہ سنکے غصہ سے زینب یہ بولی اب جا تو
مرے قریب ذرا شمر کو بلا لا تو

[illegible]

یہ آیا شام کے حاکم کا حکم اس دم ہے
وہیں مقام تو کرنا کہ دن بہت کم ہے

[illegible]

تمام عمر جفا کار کو عداوت ہے
زیادہ شمر ستمگار کو عداوت ہے

[illegible]

خدا کی مرضی ہے یہ اور خدا کی قدرت ہے
علی کی بیٹی کی کیا آج تجھ سے حاجت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خبر کی بی بی نے سب نے دیکھیوں اس دم
بلا کے شمر ستمگر کو کیا کہوں اس دم

[illegible]

قریب شمر کی ناکہ جو آیا ہے وہ شریر
علی کی بیٹی نے جھکو بلایا ہے

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

یہ بار بار ہے تاکید حسا لم بد رکی
زیادہ حد سے ہو تحقیر آل احمد کی

۲۰

[illegible]

سپہر اپنی زر سرخ سے بھرونگا میں
جو حکم اسکا ہے ہر طور سے کرونگا میں

۲۱

[illegible]

[illegible]

۲۲

[illegible]

وہ پیاری زینب جو یاد آتی ہے
تو شرم سامنے جاتے زیاد آتی ہے

۲۳

[illegible]

بڑھو نہ آگے رقیبوں نے حکم عام کیا
قریب نالے کے سب فوج نے قیام کیا

۲۴

[illegible]

اذیت آج کی شب اور بھی اٹھا نا تم
قریب شہر ہے لیکن نہ گھر میں جانا تم

۲۵

[illegible]

کوئی یہ کہتی تھی وارث اگر نہ مر جاتے
لعین کی بزم میں کیوں ہم برہنہ سر جاتے

۲۶

[illegible]

کوئی یہ کہتی تھی لوگو پکارو اکبر کو
بچائیں صبح کو ذلت سے اپنی مادر کو

۲۷

[illegible]

کوئی یہ کہتا تھا کہ بھائی ہے آمر گھر میں
میں یاد کرتا تھا سو بار اُسکو دن بھر میں

www.emarsiya.com

[illegible]

کوئی یہ کہتا تھا عاشق ہے اک بہن میری
ہمیشہ یاد میں ہوگی وہ خستہ تن میری

[illegible]

عجب نصیب تھے اُس بھائی ماہ سیما کے
لگا وہ ہوویگا اب بھی گلے سے بابا کے

[illegible]

کسی نے ذکر کیا اپنے جو برادر کا
تو دھیان آگیا مصورت پیمبر کا

[illegible]

کوئی یہ بولا میں اسدم جو تلملاتا ہوں
ضعیفہ ماں کو میں گھر میں چھوڑے آتا ہوں

[illegible]

مرا بھی اُنس تھا ... نیاہ حضرت کو
اسی طرح سے مری ہوگی یاد حضرت کو

[illegible]

قریب جا شب ... بسانا ہر ... نظر انکو
نماز پڑھ کے مری ساتھ ملکے منہ ڈھانکو

[illegible]

نہ میری گود سے ہرگز جدا وہ ہوتا تھا
میں اسکی یاد میں ہر دم سفر میں روتا تھا

[illegible]

کہے کوئی کہ بیٹی ہے کیوں اداس مری
پدر کو بھول گئی کیا یہ بھوک پیاس مری

[illegible]

کہا یہ زینب بیکس ... بھائی جان
ہیں اسیر کی عزت بچاؤ بھائی جان

www.emarsiya.com

۳۹

کہا زینب نے فضہ سے کہ لگ کے بیبی رو رو کر
یہ ان بتا کہ یہاں جو بی بی نمودار ہے
بچا زینب کو اولاد نبی کے ساتھ سے
تسلی دیتی ہیں بیوہ کو الدہ پر بیکس ہے
اٹھا کے بی بی اولاد کے ہنگام اضطراب آ کر
یہ کلثوم بی بی آئی گلے لگ کے بانو شتاب آ کر

۴۰

یہ بولی ماں سے رو رو کر بانو کبری کی یہ بیبی
بجز اس کے کہ اولاد کا سے جدا ہو کے
عجب رنج بیٹی کے ہو کے سکینہ یہ تو دکھیا
یہ بولا ماں سے سر کو او رو کر ہوں جو سے
یہ بین کی تھیں سر بیٹی تھا بہن ہائے ہوئی کیا ہے
یہ بولی یہ بیٹی کے بیکس ہیں جو رو رو کے سکینہ

۴۱

سکینہ تو کو فضہ سے ہے کہ رو کے یہ بچیاں اماں
یہ ان کہ یہاں بابا یا بابا یہ بیکس و اماں
یہ بی بی زینب بیکس کہ سر بری راحت جان
یہ بین کی تھیں سر بیٹی بابا یا ہائے قیدی کو جان
ابھی تو اور بہن سے ہیں جدا پر بیکس رو رو کے
ہوا جاں سے ملاقات بیان نہ ہو سکی

۴۲

یہ بیٹی تمہیں بیبی دو رو کے بیٹیاں
یہ بی بی بیوہ ہیں سر رشتہ ہے کر بیکس سوال
یہ بی بی دیکھو وہ فضہ سے یہ کہہ سر بیاں
اٹھا کے بیکس اماں زہرا نے بیکس
یہ بیبی بیٹی وہ سکینہ یہ بیبی کہ ہے
صدا یہ آئی کہ جو بی بی کہاں جان عالم ہے

www.emarsiya.com